# شانِ امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

**11-May-2023**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے

**"اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَكًا اَعْطَاهُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِیْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ**

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی

آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔

(مجمع الزوائد کتاب الادعیة، باب فی الصلاة علی النبی ... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث:۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بے کس کی مدد و دستگیری

عظیم عاشِقِ رسول حضرت علّامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ سخت قحط سالی ہوئی، اسی قحط سالی میں حج کے اَیّام بھی آئے۔ (الحمدللہ! قحط سالی کے باوُجود عاشقانِ رسول حج کے لئے پہنچے)، حضرت شیخ احمد بن محمد دِمْیَاطی مصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے



[1] ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔



www.dawateislami.net

بھی مِصر سے دو اُونٹ خریدے اور اپنی والدہ محترمہ کو ساتھ لے کر حج کے لئے مکہ مکرمہ حاضِر ہوئے، حج کی ادائیگی سے فارِغ ہو کر سرکارِ اعظم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں سلام عرض کرنے کے لئے مدینۂ منورہ حاضِری ہوئی، یہاں آکر ان کے اُونٹ مَر گئے، ان کا خرچ بھی ختم ہو چکا تھا، لہٰذا بہت پریشانی ہوئی کہ اُونٹ مَر گئے ہیں، واپسی کا کرایہ بھی نہیں ہے، اب گھر واپسی کیسے ہو گی؟ اسی پریشانی کے عالَم میں شیخ احمد دِمْیَاطی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ شیخ صفیُ الدِّین رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور تمام صورتِ حال عرض کی، شیخ صفیُّ الدِّین رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: آپ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضِری دیجئے، وہاں قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے اور اپنی پریشانی عرض کر دیجئے!

شیخ احمد دِمْیَاطی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اس نصیحت پر عَمَل کیا اور حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضِر ہو گئے، وہاں قرآنِ مجید کی تلاوت کی، پھر حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کر دی۔ یہاں سے حاضِر ہو کر جب آپ واپس اپنی رہائش پر پہنچے تو والدہ محترمہ نے کہا: بیٹا! ایک شخص تمہارا پوچھ رہا تھا۔

یہ سُن کر شیخ احمد دِمْیَاطی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر ہوئے، دیکھا: ایک بارُعب اور سفید داڑھی والی شخصیت ہیں، انہوں نے دیکھتے ہی فرمایا: شیخ احمد! مرحبا...!! شیخ احمد رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے جلدی سے آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ چومے۔ انہوں نے فرمایا: احمد! آپ مِصر چلے جایئے! عرض کیا: عالی جاہ! کیسے جاؤں؟ میرے پاس تو کرایہ بھی نہیں ہے اور اُونٹ بھی مَر گئے ہیں۔ وہ بزرگ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ شیخ احمد رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو ساتھ لے

کر مِصری حاجیوں کے ایک خیمے میں گئے اور ایک شخص کو اُونٹوں کا کرایہ دے کر فرمایا: آپ شیخ احمد اور ان کی والدہ کو مِصر پہنچادیں۔اس مِصری حاجی نے بھی اُن بزرگ کی بہت عزّت کی، اب شیخ احمد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جلدی سے اپنا سامان تیار کیا، والدہ محترمہ کو ساتھ لیا اور مِصری حاجیوں کے خیمے میں پہنچ گئے، اس وقت تک وہ نیک بزرگ وہیں تشریف فرما تھے، اب نماز کا وقت تھا، شیخ احمد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اُن بزرگ کے ساتھ مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر ہوئے، بزرگ رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: احمد! آپ چل کر نماز ادا کیجئے! شیخ احمد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مسجد میں پہنچے، نماز ادا کی، منتظر تھے کہ نیک بزرگ بھی آتے ہی ہوں گے مگر وہ تشریف نہ لائے، شیخ احمد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے انہیں بہت تلاش کیا مگر کہیں نہ ملے، آخر میں شیخ صفی الدِّین رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اور سارا واقعہ عرض کیا۔ شیخ صفی الدِّین رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُن بزرگ کا حلیہ شریف کے بارے میں سُن کر فرمایا: وہ نیک بزرگ کوئی اور نہیں بلکہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہی تھے جو آپ کی پریشانی دُور کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شُہَداء زِندہ ہوتے ہیں

**اے عاشقانِ رسول!** آپ نے سنا کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنے وِصَالِ ظاہِری کے صدیوں بعد ایک پریشان حال کی کیسے مدد فرمائی...! سُبْحٰنَ اللہ!

323

1...جامع کراماتِ اولیا، جلد:1، صفحہ:108 خلاصۃً۔

ہو سکتا ہے شیطان دِل میں وسوسہ ڈالے کہ کوئی شخص دُنیا سے رُخصت ہو جانے کے بعد دُنیا والوں کی مدد کرنے کیسے آسکتا ہے؟اس سلسلے میں عرض ہے کہ قرآن کریم کی کئی آیات اور بہت ساری احادیث کی روشنی میں یہ بات ثابت ہے کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اولیائے عظام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم اللہ پاک کی عطا سے اپنے اپنے مزار میں زِندہ ہوتے ہیں، اپنے غلاموں کی فریاد سُنتے بھی ہیں اور ان کی مدد بھی فرماتے ہیں۔اور حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے زِندہ ہونے کا تو بطور خاص قرآنِ کریم میں بیان ہے۔

جی ہاں! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ غزوۂ اُحُد میں شہید ہوئے اور غزوۂ اُحُد میں شہید ہونے والوں کے متعلق اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًاؕ-بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَۙ(۱۶۹) (پارہ:4، سورۂ آل عمران:169) | ترجَمۂ کنزُالعرفان:اور جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہر گز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارف

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم کے پیارے چچا جان ہیں، آپ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم کی وِلادتِ باسعادت سے 2 سال پہلے دُنیا میں تشریف لائے۔ آپ کے 4 مشہور القاب ہیں: (1):اَسَدُ اللّٰه (اللہ کا شیر) (2):اَسَدُ الرَّسُول (رسولِ پاک صلی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم کا شیر) (3):فَاعِلُ الْخَیْرَات

(بہت بھلائی کے کام کرنے والا) اور (4): سَیِّدُ الشُّھَدَاء۔[1]

## حضرت امیرِ حمزہ سے محبّت کا حکم

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰىؕ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:23) | ترجَمۂ کنزُالعرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت |

اس آیتِ کریمہ میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے قرابت داروں سے محبت کا حکم دیا گیا، حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے قرابت دار ہیں بلکہ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ تو کئی جہتوں سے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے قرابت دار ہیں: (1): آپ رسولِ کریم، رءوف و رحیم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے چچا جان ہیں (2): حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی والدہ اُمِّ مصطفےٰ سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی چچا زاد بہن ہیں، یوں حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے خالہ زاد بھائی ہوئے (3): حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے رضاعی بھائی بھی ہیں کہ حضرت ثُوَیبَہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہما جو رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی رضاعی مائیں ہیں، حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی ان دونوں سے دودھ نوش فرمایا ہے۔[2]

یُوں حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے 3 جہتوں

323

1... شرح زرقانی مواہب الدنیہ، جلد:4، صفحہ:470، اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔
2... اُسد الغابۃ، جلد:2، صفحہ:67۔

سے رشتہ دار ہیں، لہٰذا آپ سے محبت کرنا بھی ہر مسلمان پر لازِم و ضروری ہے۔

## قبولِ اسلام کا واقعہ

حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو شِکار کرنے کا شوق تھا،ایک مرتبہ آپ شکار کے لئے جنگل گئے ہوئے تھے، اس روز ابو جہل نے رسولِ بے مثال،بی بی آمنہ کے لال صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی سخت گستاخی کی اور آپ صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ بہت نازیبا سلوک کیا، حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ شکار سے واپس آئے تو آپ کو اس بات کی خبر دی گئی، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ یہ سُنتے ہی طیش میں آ گئے،اسی حالت میں ابو جہل کے پاس پہنچے اور اس کی پٹائی شروع کر دی، ابو جہل نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا: اے حمزہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ محمد (صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم) کیسا دین لائے ہیں؟ وہ ہمارے معبودوں کو بُرا کہتے ہیں اور ہمارے باپ دادا کو بد عقل بتاتے ہیں۔ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے مگر اس وقت آپ کے دِل و دماغ پر اپنے بھتیجے (یعنی حضورِ اکرم، نورِ مُجسَّم صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم) کی محبت غالِب تھی، آپ نے ابو جہل کی بات سُن کر فرمایا: تم واقعی بد عقل ہو کہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے پتھروں کو خُدا مانتے ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم اللہ کے سچے رسول ہیں۔ (1)

اس وقت حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے دِل پر محبتِ مصطفےٰ غالِب تھی، آپ نے کلمۂ شہادت پڑھ لیا، فرماتے ہیں: بعد میں مجھے اس بارے میں پریشانی ہوئی، میں نے ساری



1... تفسیر کبیر، پارہ:8، سورۂ انعام، تحت الآیۃ:122، جلد:5، صفحہ:134۔



www.dawateislami.net

رات سوچ بچار میں گزاری، صبح کو حرم کعبہ میں حاضِر ہوا اور گڑگڑا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی کہ یااللہ پاک! میرا سینہ حق کے لئے کھول دے اور مجھ سے شک دُور فرما، ابھی میں نے دُعا پوری بھی نہ کی تھی کہ میرے دِل سے شک دُور ہوا اور یقین پختہ ہو گیا،

پھر میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں تمام صُورتِ حال پیش کی تو آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی میرے حق میں دُعا فرمائی۔ (1)

## امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی شان میں آیت اُتری

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ دولتِ اسلام سے مالا مال ہوئے تو اس وقت آپ کی شان میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی:

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

(پارہ:8، سورۂ انعام:122)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور کیا وہ جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایک نور بنا دیا جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے (کیا) وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیریوں میں (پڑا ہوا) ہے (اور) ان سے نکلنے والا بھی نہیں۔ (2)

## زِندگی کا حقیقی مفہوم

**اے عاشقانِ رسول!** اس آیتِ کریمہ میں زِندگی کا عجیب فلسفہ بیان کیا گیا ہے، عام طور پر حرکت کو زِندگی کہا جاتا ہے، جس کی سانسیں چل رہی ہوں، جو بول سکتا ہو، سُن سکتا



1... الروض الانف، اسلام حمزۃ، جلد:2، صفحہ:51۔

2... تفسیر کبیر، پارہ:8، سورۂ انعام، تحت الآیۃ:122، جلد:5، صفحہ:134۔



www.dawateislami.net

ہو، چل پھر سکتا ہو، اسے زِندہ کہا جاتا ہے، لیکن اس جگہ قرآنِ کریم نے زِندگی کا ایک اَور ہی مفہوم بیان فرمایا ہے، دیکھئے! حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو دُنیا میں تشریف لائے 40 سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا، آپ چلتے پھرتے بھی تھے، کھاتے پیتے بھی تھے، شکار بھی کیا کرتے تھے، اس کے باوُجُود اللہ پاک نے فرمایا:

| | |
| --- | --- |
| كَانَ مَيْتًا | ترجَمۂ کنزُالعرفان: وہ جو مُردہ تھا۔ |

پھر جب آپ نے اسلام قبول کر لیا، آپ کا دِل نورِ ایمان سے روشن ہو گیا تو فرمایا:

| | |
| --- | --- |
| فَاَحْیَیْنٰهُ | ترجَمۂ کنزُالعرفان: ہم نے اُسے زندہ کر دیا۔ |

معلوم ہوا؛ اصل زِندگی دِل کی زِندگی ہے، جس کے دِل میں ایمان کا نُور موجود ہے، وہ زِندہ ہے، اور جس کے دِل میں یہ نُور موجود نہیں ہے، اُس کا دِل بھی مردہ ہے، وہ خود بھی زِندوں کی شکل میں مُردہ ہے۔

## دِل کی حفاظت کیجئے...!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہاں سے معلوم ہوا کہ دِل کی حفاظت کرنا زیادہ ضروری ہے، آج کل ہمارے ہاں لوگ ظاہِری جسم کی دیکھ بھال پر زیادہ توجُّہ دیتے ہیں، ہمارے جسم کو روزانہ کتنی خوراک کی حاجت ہے؟ کتنی کیلوریز ضروری ہیں، جسمانی طور پر کمزوری ہو تو ڈاکٹر سے رجوع بھی کیا جاتا ہے، لوگ جسم کو فِٹ رکھنے کے لئے ورزش بھی کرتے ہیں، اور جسم کو فِٹ رکھنے کے لئے ویٹ لفٹنگ (**Weightlifting**) بھی کرتے ہیں۔

خود کو جسمانی طور پر تندرست رکھنے کی کوشش بُری نہیں ہے، البتہ یہ بھی سوچنے کی بات ہے کہ کیا یہ سب کچھ ہم اپنے دِل کے معاملے میں بھی کرتے ہیں؟ کیا کبھی ہم نے

سوچا کہ ہمارا دِل تندرست ہے یا نہیں؟ کہیں ہم باطنی طور پر بیمار تو نہیں ہیں؟ کہیں ہمارے دِل میں حسد، تکبر، بغض، کینہ وغیرہ ایمان لیوا بیماریاں تو جنم نہیں لے چکیں؟

افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ عموماً اس جانِب تَوَجُّہ نہیں کی جاتی۔ حالانکہ اَصْل زِندگی زِندہ دِلی ہی کا نام ہے۔

## انسان 2 چیزوں کے مجموعے کا نام ہے

یاد رکھئے! انسان 2 چیزوں کے مجموعے کا نام ہے: (1): جسم (2): رُوح۔ خالی رُوح ہو، جسم نہ ہو تو اسے انسان نہیں کہا جاتا ہے، اسی طرح خالی جسم ہو، رُوح نہ ہو تو اسے بھی مُردہ لاش کہتے ہیں۔ معلوم ہوا؛ انسان جسم اور رُوح کے مجموعے کا نام ہے، اس لئے اگر ہم اپنی انسانیت کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو جتنی ہم جسم کی فِکْر کرتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ ہمیں اپنی رُوح کی بھی فِکْر کرنی پڑے گی، اگر ظاہِری جسم طاقتور مگر اس کے اندر ضمیر مُردہ ہو تو انسان انسان نہیں رہتا، درندہ بن جاتا ہے اور رُوح طاقتور ہو، ظاہِری جسم چاہے کمزور بھی پڑ جائے، تب بھی انسان میں انسانیت باقی رہتی ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے دِل کی زِندگی کی بھی ضرور فِکْر کریں، اپنے دِل کو باطنی بیماریوں (مثلاً حسد، تکبر، لمبی اُمّید وغیرہ) سے بچائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: باطنی بیماریوں کی معلومات۔ یہ کتاب خریدیئے، اسے پڑھیئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! باطنی بیماریوں کی معلومات حاصِل ہوں گی، اس کتاب میں باطنی بیماریوں کے نام، ان کی تعریفات، ان بیماریوں کے متعلق قرآنی آیات،

احادیث اور ان بیماریوں کے عِلاج بھی لکھے گئے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو ظاہِری و باطنی بیماریوں سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم۔

## فضائلِ امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

## اللہ پاک نے اچھا وعدہ فرمایا

پارہ:20، سورۂ قصص، آیت:61میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾

(پارہ:20، سورۂ قصص:61)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: تو وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہوا ہے پھر وہ اس (وعدے) سے ملنے والا (بھی) ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے (صرف) دُنیوی زندگی کا ساز و سامان فائدہ اٹھانے کو دیا ہو پھر وہ قیامت کے دن گرفتار کرکے حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ 2 شخص ہیں:(1):ایک وہ ہے جس کے ساتھ اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا اور وہ ضرور جنّت میں پہنچ جائے گا اور(2):دوسرا وہ ہے جسے دُنیوی مال عطا کیا گیا، پھر قیامت کے دِن اسے گرفتار کرکے لایا جائے گا، کیا یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہوسکتے۔ مُفَسِّرین کرام فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ بھی حضرت امیرِ حمزہ اور ابو جہل کے متعلق نازِل ہوئی، اس آیت میں وہ شخص جس سے اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا، اس سے مراد حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں اور وہ شخص جسے دُنیوی مل

دیا گیا مگر قیامت کے روز اسے گرفتار کر کے لایا جائے گا، اس سے مراد ابو جہل ہے۔[1]

## اللہ و رسول کا شیر

معجمِ کبیر میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک ساتویں آسمان پر لکھا ہے: حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُوْلِهٖ یعنی حضرت حمزہ بن عبد المطلب اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں۔[2]

## حضرت حمزہ جنت میں ٹیک لگائے ہوئے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حمزہ (رَضِیَ اللہُ عنہ) اپنے دوستوں کے ساتھ موجود تھے۔[3]

ایک روایت میں ہے، فرمایا: رات میں جنّت میں داخِل ہوا تو دیکھا: حضرت جعفر طیار رَضِیَ اللہُ عنہ فرشتوں کے ساتھ ہوا میں اُڑ رہے تھے جبکہ حضرت حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔[4]

323

1...ذخائر العقبیٰ، صفحہ: 300۔

2... معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 266، حدیث: 2881۔

3...استیعاب، باب جعفر، جلد: 1، صفحہ: 314 ملتقطاً۔

4...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد: 4، صفحہ: 201، حدیث: 4942۔

# جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت کی

ایک مرتبہ سیدُ الشُّہَداء حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! میں حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو اُن کی اَصْل صُورت میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چچاجان! آپ اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے اِصْرار کیا (یعنی بار بار عرض کیا کہ میں نے دیکھنا ہی دیکھنا ہے)، اس پر مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: زمین پر بیٹھ جائیے! حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کعبہ شریف پر اُترے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چچا جان! نگاہ اُٹھائیے! اور دیکھئے! جونہی حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے نگاہ اُٹھائی، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کی اَصل صُورت میں دیکھا تو اس کی تاب نہ لائے اور بے ہوش ہو گئے۔ (1)

## پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ نام

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے بہت محبت فرمایا کرتے تھے، حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! ہمارے ہاں بیٹے کی وِلادت ہوئی ہے، اس کا نام کیا رکھیں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اپنے چچا حمزہ بن عبد المطلب کا نام بہت پسند ہے، اپنے بچے کا



1 ... الطبقات الکبریٰ، جلد:3، صفحہ:8 ملتقطاً۔

یہی نام رکھو...! (1)

## حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت

**پیارے اسلامی بھائیو!** 15 شوّالُ المکرم، سن 3 ہجری کو حق و باطِل کا عظیم معرکہ ہوا، جسے غزوۂ اُحد کہا جاتا ہے، غزوۂ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی شریک تھے، آپ بہت بہادری سے لڑے، آخر شہادت کے بلند رُتبے پر فائِز ہوئے۔ (2) بوقتِ شہادت آپ کی عمر مبارک 54 سال تھی۔

## شہادتِ امیر حمزہ پر غمِ مصطفےٰ

روایات میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی لاش مبارک کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: یَاحَمْزَۃُ اے حمزہ! یَاعَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اے رسول اللہ کے چچا جان! وَأَسَدَ اللّٰہِ وَأَسَدَ رَسُوْلِہٖ اے اللہ و رسول کے شیر! یَاحَمْزَۃُ یَافَاعِلَ الْخَیْرَاتِ اے حمزہ! اے بھلائی میں آگے بڑھنے والے! یَاحَمْزَۃُ یَاکَاشِفَ الْکُرُبَاتِ اے حمزہ! اے رنج و غم دور کرنے والے! یَاحَمْزَۃُ یَاذَابًّا عَنْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اے حمزہ! اے رسول اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دشمنوں کو دور بھگانے والے! (3)

ایک روایت میں ہے: آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: چچا جان! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے،



1...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد:4، صفحہ:200، حدیث:4940۔

2...معرفۃ الصحابۃ، جلد:2، صفحہ:17۔

3...ذخائر العقبیٰ، صفحہ:306۔



www.dawateislami.net

آپ بہت صلہ رحمی کرنے والے، نیکی کے کاموں میں بہت آگے بڑھنے والے تھے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے 2 اعلیٰ اَوصاف

**اے عاشقانِ رسول!** اس حدیثِ پاک میں اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے 2 خصوصی اَوصاف ذِکر فرمائے: (1): وُصُولُ الرَّحِم (یعنی بہت صلہ رحمی کرنے والا) (2): فُعُولُ الْخَیْرَات (بہت نیکیاں کرنے والا)۔

کاش! ہم بھی ان دونوں اَوصاف کو اپنائیں اور حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا فیضان حاصل کریں۔

# صلہ رحمی کے فضائل

**پیارے اسلامی بھائیو!** صلہ رحمی کے بارے میں 3 احادیث مبارکہ سنتے ہیں: (1): پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ اسکی عمر اور رزق میں اضافہ کر دیا جائے تو اسے چاہیئے کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کیا کرے۔ [2] (2): طبرانی نے اوسط میں حضرتِ جابر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت کیا ہے: حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کاشانۂ نبوت سے باہر تشریف لائے، ہم لوگ اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے ہمیں دیکھ کر فرمایا: اے مسلمانو! اللہ سے

323

1 ... معرفۃ الصحابۃ، جلد: 2، صفحہ: 22۔

2 ... الترغیب، والترہیب، کتاب البر والصلاۃ، باب بر الوالدین، صفحہ: 801، حدیث: 16۔

ڈرو اور صلہ رحمی کرو کیونکہ صلہ رحمی کا ثواب بہت جلد ملتا ہے۔[1] (3):بزار اور حاکم کی روایت ہے: جو شخص یہ تمنا رکھتا ہو کہ اس کی عمر طویل ہو، رزق میں کشادگی ہو اور بری موت سے بچ جائے وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔[2]

**اے عاشقانِ رسول!** حضرت فقیہ ابُو اللَّیث سَمَرقَندی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **صِلَہ رِحمی** کے 10 فائدے ہیں: (1):اللہ پاک کی رِضا حاصِل ہوتی ہے (2):لوگوں کی خُوشی کا سَبَب ہے (3):فِرِشتوں کو مَسَرّت ہوتی ہے (4):مُسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے (5):شیطان کو اس سے رَنج پہنچتا ہے (6):عُمر بڑھتی ہے (7):رِزق میں برکت ہوتی ہے (8):فوت ہو جانے والے آباء واَجداد خُوش ہوتے ہیں (9):آپس میں مَحبَّت بڑھتی ہے اور (10):وفات کے بعد اس کے ثواب میں اِضافہ ہو جاتا ہے، کیونکہ لوگ اُس کے حق میں دُعائے خَیر کرتے ہیں۔[3]

## نیکیوں کی حرص کے فضائل

(1):سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عظمت نشان ہے: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ یعنی نیکی کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو چاہے وہ تمہارا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا ہو۔[4] (2):فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِحْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ یعنی اس پر



1... معجم الاوسط، جلد:4، صفحہ:187، حدیث:5664۔

2... مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب احادیث صلۃ الرحم، جلد:5، صفحہ:222، حدیث:7362۔

3... تنبیہ الغافلین، باب صلۃ الرحم، صفحہ:73۔

4... مسلم، کتاب البر والصلۃ، صفحہ:1014، حدیث:2626۔

حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد مانگو عاجز نہ ہو۔ (1)

**اے عاشقانِ رسول!** شارحِ مسلم حضرت علامہ شرف الدین نَوَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: اللہ پاک کی عبادت میں خوب حِرص کرو اور اس پر اِنعام کا لالچ رکھو مگر اِس عبادت میں بھی اپنی کوشش پر بھروسہ کرنے کے بجائے اللہ پاک سے مدد مانگو۔ (2) جبکہ حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے کہ دُنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرِص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دین کے کسی درجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ (3) اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے کا حریص بنائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

## نمازِ جنازہ و مدفن

غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان میں سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی، پھر ایک ایک شہید کو لایا جاتا، حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے قریب رکھ کر اُس کی نمازِ جنازہ ادا کی جاتی، (4) بعض روایات میں ہے کہ 10، 10 شہیدوں کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان 10 میں ہر بار حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی

323

1... مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوۃ، صفحہ:1027، حدیث:2664۔
2... شرح صحیح مسلم للنووی، جلد:8، صفحہ:512، ملخصًا۔
3... مر آۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:211۔
4... طبقات الکبری، جلد:3، صفحہ:7۔

شریک رہے۔(1)

## فرشتوں نے غسل دیا

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو حضرت ابو بکر ، حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے قبر شریف میں اُتارا، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم قبر کے کنارے پر تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا: میں نے دیکھا: فرشتے حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو غسل دے رہے ہیں۔(2)

## مزار مبارک

حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا مزار مبارک مدینۂ منورہ میں جبلِ اُحد کے قریب ہے۔ آپ کے مزار مبارک پر دُعائیں قبول ہوتیں اور مرادیں سُنی جاتی ہیں۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول آپ کے مزار مبارک پر حاضِری دیتے، خوب دُعائیں کرتے اور مَن کی مرادَیں پاتے ہیں۔

## مہمانوں کی حفاظت فرمائی

شیخ سعید بن قُطب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرت امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے مزارمبارک پر کثرت سے حاضِری دیا کرتے تھے۔ عموماً مدینۂ منورہ کے رہنے والے عاشقانِ رسول 12 رجب کو حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے مزار مبارک پر حاضِری دیتے تھے مگر حضرت سعید بن

323

1…سنن کبری للبیہقی، ابواب الشہید، جلد:4، صفحہ:157، حدیث:6804۔
2…طبقات الکبری، جلد:3، صفحہ:7۔

قطب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کچھ دِن پہلے ہی حاضِر ہو جاتے اور 12 رجب تک وہیں ٹھہرے رہتے تھے۔ شیخ محمد بن عبد اللطیف تہتام مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک روز میں بھی شیخ سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے ساتھ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِر ہو گیا، رات ہوئی تو سب لوگ سو گئے، میں ان کی حفاظت کے لئے جاگتا رہا، رات کو میں نے وہاں ایک گھوڑے سوار دیکھا، جو مزار مبارک کے قریب چکر لگا رہا تھا، میں نے اس گھوڑے سوار سے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میرا نام حمزہ بن عبد المطلب ہے اور میں تم لوگوں کی حفاظت کر رہا ہوں۔ اتنا فرما کر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ (1)

باب الدُّعا ہے بے شک جن کا مزارِ انور | وہ بندۂ خدا ہیں حضرت امیر حمزہ

## جو مانگا مِل گیا

حضرت ابو العبّاس مَرسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک پر حاضِری کے لئے نکلا تو ایک شخص میرے پیچھے پیچھے چل دیا، جب ہم مزار مبارک پر پہنچے تو مزار مبارک کا دروازہ خود بخود کھل گیا، ہم اندر گئے تو وہاں رجالُ الغَیب (یعنی اولیائے کرام) میں سے ایک شخص کو دیکھا، اس وقت میں نے اللہ پاک سے دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اے اللہ پاک! میں تجھ سے دُنیا و آخرت میں عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

شیخ ابو العبّاس مَرسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے ساتھی سے کہا: یہ قبولیتِ دُعا کا وقت ہے، اللہ پاک سے جو چاہیے مانگ لو! میرے اس ساتھی نے دُعا مانگی کہ یا اللہ پاک!



1...جامع کرامات اولیا، جلد: 1، صفحہ: 109 بتغیر قلیل۔

مجھے ایک دینار (سونے کا سِکّہ) مل جائے۔

فرماتے ہیں: یہاں سے فارغ ہو کر میں اپنے پِیر و مرشد حضرت ابو الحسن شاذلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، وہ شخص بھی میرے ساتھ تھا، ابھی کوئی بات بھی نہ ہوئی تھی، اس سے پہلے ہی شیخ ابو الحسن شاذلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس شخص سے فرمایا: اے کم ہمت! دُعا کی قبولیت کا وقت تھا اور تُو نے صِرْف ایک دینار مانگا، تُو نے ابو العباس کی طرح دُنیا و آخرت میں عفو و عافیت کا سوال کیوں نہ کر لیا۔ (1)

## دُعا کا ایک ادب

**اے عاشقانِ رسول!** معلوم ہوا؛ اللہ پاک کے نیک بندوں کی خِدْمت میں حاضِری ہو، مزاراتِ اولیا پر جانا نصیب ہو اور اس کے عِلاوہ بھی جب کبھی دُعا مانگیں تو کھلے دِل سے مانگنی چاہئے، اللہ پاک کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہے، وہ رحمٰن و رحیم ہے، اللہ وَہَّاب (یعنی بہت عطا فرمانے والا) ہے، لہٰذا جب اللہ پاک سے مانگنا ہو تو بندہ شرمائے کیوں؟ دو چار پیسے، چند وقت کا کھانا یا کوئی اور معمولی خواہش ہی کیوں مانگے؟ چھوٹی بڑی ہر چیز اللہ پاک سے مانگے، پھر یہ بھی نہیں کہ صِرْف دُنیوی نعمتیں، مال و دولت تو مانگ لے، آخرت کی بہتریاں نہ مانگے، نہیں، نہیں، ایسا ہر گز نہیں کرنا چاہئے بلکہ درست طریقہ یہ ہے کہ دُعا مانگنے میں پہلے آخرت کی بہتری و بھلائی مانگے، پھر دُنیا کی بہتری و بھلائی اور جو حاجت ہو وہ مانگے۔ صِرْف دُنیا مانگنا، آخرت کی فِکْر ہی نہ کرنا، یہ اچھی بات نہیں۔

323

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الزکاۃ، جلد:4، صفحہ:315، تحت الحدیث:1855۔



www.dawateislami.net

## اپنے بیٹے کا نام حمزہ رکھنا

ایک مرتبہ شیخ محمود کُردی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے مزار مبارک پر حاضِر ہوئے اور سلام عرض کیا، فرماتے ہیں: میں نے خُود سُنا کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے مزار مبارک کے اندر سے بلند آواز سے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: شیخ محمود! تمہارے ہاں بیٹا ہو گا، اس کا نام حمزہ رکھنا۔ شیخ محمود رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے واقعی مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں نے اس کا نام حمزہ رکھا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی کیا نرالی شان ہے، آپ نے شیخ محمود رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو سلام کا جواب دیا، یہ ایک کرامت، شیخ محمود رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زوجہ محترمہ اُمّید سے ہیں، یہ جان لینا، دوسری کرامت، آپ کے ہاں بیٹی نہیں بلکہ بیٹا پیدا ہو گا، یہ جان لینا، تیسری کرامت۔

## نیک عمل نمبر 11 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار رِضوانُ اللہِ علیہم اجمعین کا عشق وادب پانے، نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے روزانہ نیک اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 11 یہ ہے کہ "راستے



1...حجۃ اللہ علی العالمین، المطلب الثالث، من کرامات حمزۃ، صفحہ:614۔

میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سفر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ پیارے اسلامی بھائیو!"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: اِنَّ النَّظْرَۃَ سَھْمٌ مِنْ سِھَامِ اِبْلِیْسَ مَسْمُوْمٌ مَنْ تَرَکَھَا مَخَافَتِیْ اَبْدَلْتُہٗ اِیْمَانًا یَجِدُ حَلَاوَتَہٗ فِیْ قَلْبِہٖ" نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنے ربِّ کریم سے روایت کرتے ہیں کہ "بد نگاہی شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بُجھا ہوا ایک تیر ہے۔ جو اسے (یعنی بد نگاہی کو) میرے خوف سے چھوڑ دے گا میں اسے ایسا ایمان عطا فرماؤں گا جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔ (معجم الکبیر، ۱۰/۱۷۳، حدیث:۱۰۳۶۲) سبحان اللہ! یہ کیسا پیارا نیک عمل ہے کہ اس کی برکت سے ہم بد نگاہی سے بھی بچ جائیں گے اور حدیث شریف میں بیان کردہ بشارت یعنی عبادت کی مٹھاس اپنے دل میں پائیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نیک اعمال پر عمل کریں اور مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر بھی کریں۔

## خاکِ مزار میں شفا ہے

علّامہ سمہودی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک کی بابرکت مٹی خاکِ شفا ہے، قدیم زمانے سے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے کہ حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک کی مٹی اُٹھا کر لے جاتے اور اسے بطورِ دوا استعمال کرتے ہیں۔ (1)

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو دیکھا گیا کہ آپ حضرت امیر

323

1 ...وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰی، الفصل السادس، الاستشفاء بتراب صعیب، جلد:1، صفحہ:60۔

حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے مزار مبارک کی مبارک خاک سِلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا عشق و ادب نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## شہیدوں کے فضائل

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ سَیِّدُ الشُّھَدَاء (یعنی شہیدوں کے سردار) ہیں، آپ نے غزوۂ اُحد میں شہادت کا رُتبہ پایا، غزوۂ اُحد کے شہیدوں کی شان میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

فَرِحِیْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۙ وَ یَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

(پارہ:4، سورۂ آل عمران:170)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: (وہ) اس پر خوش ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اور اپنے پیچھے (رہ جانے والے) اپنے بھائیوں پر بھی خوش ہیں جو ابھی ان سے نہیں ملے کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں شُہَدائے کرام کے متعلق فرمایا جارہا ہے کہ اللہ پاک نے ان پر فضل و کرم فرمایا، انعام و احسان اور اعزاز و اکرام سے انہیں نوازا، موت کے بعد اعلیٰ زندگی عطا فرمائی، انہیں اپنا قرب عطا فرمایا، جنّت کا رزق اور اعلیٰ نعمتیں عطا فرمائیں، انہیں شہادت کی توفیق بخشی، شُہَدائے کرام ان سب نعمتوں پر خوشی منارہے ہیں۔ (1)

323

1… تفسیر صراط الجنان، پارہ:4، سورۂ آل عمران، تحت الآیۃ:170، جلد:2، صفحہ:92۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تمہارے بھائی غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے تو اللہ پاک نے ان کی رُوحیں سبز پرندوں میں رکھ دیں، وہ جنّتی نہروں پر جاتے ہیں، جنّتی باغات سے پھل کھاتے ہیں اور عرش کے سائے میں سونے کی قندیلوں میں آرام کرتے ہیں، جب انہوں نے یہ نعمتیں دیکھیں تو بولے: کاش! ہمارے بھائی جان لیتے کہ اللہ پاک نے ہمارے لئے کیا کیا نعمتیں تیار فرمائی ہیں۔ اس پر اللہ پاک نے فرمایا: تمہاری جانِب سے میں یہ خوشخبری تمہارے بھائیوں تک پہنچا دیتا ہوں، چنانچہ اللہ پاک نے یہ آیتِ کریمہ نازل فرمائی:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًاؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَۙ (۱۶۹) (پارہ:4، سورۂ آل عمران:169) | ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ (1) |

**اے عاشقانِ رسول!** جانِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ شہادت کے رُتبے پر فائز ہوئے، شہادت بہت بلند رُتبہ ہے، اللہ پاک حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے صدقے میں ہمیں بھی مدینۂ پاک میں گنبدِ خضرا کے سائے میں، سنہری جالیوں کے سامنے شہادت کی موت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دے شہادت مجھے مدینے میں | از پئے شاہِ کربلا یارَبّ!
قبر میری بنے مدینے میں | تجھ سے ہے یہ مری دُعا یارَبّ!

323

1 … مسند احمد، مسند بنی ہاشم، جلد:2، صفحہ:165، حدیث:2430۔

# شہادت کی مختلف صُورتیں

بہارِ شریعت میں ہے: شہادت صِرْف اسی کا نام نہیں کہ جہاد میں قتل کیا جائے بلکہ احادیثِ کریمہ کے مطابق شہادت کی اور بہت صُورتیں ہیں، مثلاً ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: (1): جو طاعون (*Plague*) سے مرا شہید ہے (2): جو ڈوب کر مرا وہ بھی شہید ہے (3): ذات الجنب (پھیپھڑوں کی ایک بیماری، جو اس بیماری) میں مرا شہید ہے (4): جو پیٹ کی بیماری میں مرا شہید ہے (5): جو جل کر مرا شہید ہے (6): جس کے اوپر دیوار وغیرہ گر پڑے اور مر جائے شہید ہے (7): عورت کہ بچہ پیدا ہونے یا کنوارے پن میں مر جائے شہید ہے۔

اسی طرح بعض روایات کے مطابق راہِ عِلْم دین میں مرنے والا بھی شہید ہے، مؤذِّن جو ثواب کے لئے اذان کہتا ہو، یہ بھی شہادت کا رُتبہ پاتا ہے، فسادِ اُمَّت کے وقت سُنَّت پر عمل کرنے والے کے تو وارے ہی نیارے ہیں کہ اسے 100 شہیدوں کا ثواب دیا جاتا ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: جو ہر روز 25 بار یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

جب مرے گا تو اللہ پاک اسے شہادت کا رُتبہ عطا فرمائے گا۔ اسی طرح جو کسی مَرض میں مبتلا ہو، وہ 40 بار پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اگر اسی مرض میں مر گیا تو شہادت کا رُتبہ پائے گا اور اگر صحت یاب ہو گیا اور اسی مرض میں

انتقال نہ ہوا تو اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ [1]

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ الٰہی میں مدینے میں مرنے کی آرزو کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں:

| | |
|---|---|
| دیدے مرنے کی مدینے میں سعادت دیدے | کس طرح سندھ کے جنگل میں مروں گا یارَبّ! |
| مجھ گنہگار پہ گر خاص کرم ہو جائے | جام طیبہ میں شہادت کا پیوں گا یارَبّ! |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شعبہ رابطہ برائے تاجران

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نمازِ باجماعت کی اَہَمِیَّت بتانے، سُنَّتوں کی تَربِیَت اور نیکی کی دعوت پھیلانے کیلئے دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شُعْبہ جات میں دین کا کام کر رہی ہے، اِنہی میں سے ایک شعبہ **"رابطہ برائے تاجران"** بھی ہے، تِجارت ایک ایسا شُعْبہ ہے جو ہر ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حَیثِیَّت رکھتا ہے، بلکہ کئی ملکوں کی مَعِیْشَت کا اِنْحِصار و مَدار ہی تِجارت پر ہے، مگر بدقسمتی سے علمِ دِین سے دُوری کی وجہ سے آج مسلمانوں کی ایک تعداد تجارت کے اسلامی سنہری اُصولوں پر عمل کرنے سے بہت دُور ہے۔ چُنانچہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ایک شعبہ بنام "شعبہ رابطہ برائے تاجران" کا قِیام عمل میں آیا، جس کا کام شُعبہ تِجارت سے مُنْسلک لوگوں کو تجارت کے مُتَعَلِّق اسلامی تعلیمات سے رُوشناس کرانا، ان میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے نیکی کی دعوت کی

323

1... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:857 تا 860، حصہ:4۔

دُھومیں مچانے کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے، مدنی مقصد کے حُصُول اور بازاروں میں دینی ماحول بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مُناسِب مَقام پر درسِ فَیضانِ سُنَّت وغیرہ دینے کا اِہتمام کرنا ہے، جسے **چوک دَرس** کہا جاتا ہے۔ چوک درس کے علاوہ وقتاً فوقتاً مُختلف اَوْقات میں "**تِجارت کورس**" کروانے کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے، **مدنی چینل** پر باقاعدہ بیانات بنام سلسلہ "**اَحْکامِ تِجارت**" کی ترکیب ہے۔ ♛ بڑی بڑی مارکیٹوں، شاپنگ مالز وغیرہ میں **مدرسۃالمدینہ بالغان** کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ ♛ اہلِ محبت **مِل / فیکٹری مالکان** (Factory Owner) کو **مدنی قافلوں** میں سفر کا ذہن دینے کے ساتھ ساتھ ان کے تحت کام کرنے والے **ملازمین** کو بھی ہر ماہ مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ ♛ فیکٹری / کارخانے میں **مسجد / جائے نماز** کا اِہتمام کیا جاتا ہے تاکہ یہ عاشقانِ رسول بھی نمازوں کی پابندی کر سکیں ♛ فیکٹری / کارخانے کی مسجد / جائے نماز میں ماہِ رمضان میں **نمازِ تراویح** کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے۔
♛ تاجران کو "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی سالانہ بکنگ کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ♛ تاجران کو شرعی رہنمائی کے لیے **دارُالافتاء اہلسنّت** سے مربوط رہنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ تاجران کو **مارکیٹوں، شاپنگ مالز** وغیرہ میں ہی **جُزوقتی فیضانِ نمازِ کورس** کرنے کی بھی ترغیب دِلائی جاتی ہے کہ اپنے کام کاج اور وقت کی سہولت کے مطابق "**فیضانِ نماز کورس**" کرکے اپنی نماز دُرست کرنے کی سعادت حاصل کریں۔
الغرض تِجارت کو صحیح معنیٰ میں اِسلامی خُطوط پر اُستُوار (مُستَحکَم و مَضبُوط) کرنے کیلئے، دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ کوشش میں مگن ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## سیدھے ہاتھ سے لین دین کے مدنی پھول

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں پہلے 1 فرمان مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پیئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔(ابنِ ماجہ، ج۴ص۱۲ حدیث ۳۲۶۶) ☆سیدھی جانب میں نیک فال ہے کہ یہ جنتیوں کی جانب ہے۔(فیض القدیر باب کان و ھی الشمائل الشریفۃ، ۵/ ۲۶۳، تحت الحدیث: ۶۹۹۵۔) ☆سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنّت ہے۔(آداب طعام، ص ۱۳۰) ☆نیکیاں لکھنے والا فرشتہ داہنی طرف رہتا ہے اس کی وجہ سے یہ سمت افضل ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۸۷۔) ☆مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں ہاتھ کو استِعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ



1 ...مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔



www.dawateislami.net

کل قِیامت کو جب نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں ہاتھ آگے بڑھ جائے تب تو کام بن جائے گا۔(حیاتِ محدث اعظم، ص ۳۴۷۔)

## ﴿ اعلان ﴾

سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

323

[1] ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

323

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]



1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵



www.dawateislami.net

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 11 مئی 2023ء

(1): سنتیں اورآداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

## سیدھے ہاتھ سے لین دین کے بقیہ مدنی پھول

☆اسلام میں داہنا حصہ مبارک مانا گیا کہ قیامت میں نیکوں کے نامۂ اعمال بھی اسی ہاتھ میں ہوں گے۔(مرآۃ المناجیح، ۱/۲۸۷۔) ☆حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔(بخاری، کتاب الوضوء، باب التیمن فی الوضوء والغسل، ۱/۸۱، حدیث:۱۶۸) ☆سیدھے ہاتھ سے کھایئے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔(کھانے کا اسلامی طریقہ، ص۸) ☆کسی کو پانی پلاتے وقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس



[1] ...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵



www.dawateislami.net

اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گلاس دوسروں کو دیتے ہیں، کسی سے جگ اور گلاس دونوں لینے ہوں تو ہم دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ لے لیتے ہیں جبکہ یہ طریقہ غلط ہے پہلے سیدھے ہاتھ سے جگ لیں اور پھر جگ کو اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں تا کہ سیدھا ہاتھ خالی ہو جائے اور اب سیدھے ہاتھ سے گلاس لے لیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆ مہمان کی میزبان کیلئے دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "میز بان کے گھر سے چلتے وقت مہمان کی میزبان کے لئے دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ ۔ (مسلم، باب استحباب وضع النوی الخ، ص ۸۷۰، حدیث:۵۳۲۸)

ترجمہ: الٰہی تو جو انہیں روزی دے اس میں برکت دے اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

(خزینۂ رحمت، ص116)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو

بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

## یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِ

یمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے ؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی ، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی ؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہوجانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں ؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی ؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟

(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب وَ احترام بجالائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم ازکم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یااِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

## سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

## زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

# دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسلہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد